## داغستان میں عبادت گاہوں پر دہشت گردانہ حملے میں 15 سے زائد افراد ہلاک

**ماسکو (یو این آئی)**، روس کے شمالی خطے داغستان میں نامعلوم افراد کی جانب سے یہودی اور عیسائی عبادت گاہوں کے علاوہ ایک ٹریفک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں 7 پولیس اہلکاروں سمیت 15 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق روس کے شمالی خطے داغستان میں مسلح افراد نے گرجا گھروں، ایک عبادت گاہ اور ایک پولیس چوکی پر حملہ کیا ہے جس میں کم از کم 15 پولیس اور سیکیورٹی گارڈ کے افسران، گرجا گھر کے پادری اور متعدد عام شہری ہلاک ہوئے۔ حکام کے مطابق نامعلوم حملہ آوروں نے داغستان کے شہر ماخچکالا اور دربنت میں بیک وقت حملے کیے جس کے نتیجے میں 12 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ۔سوشل میڈیا پر پوسٹ ہونے والی ویڈیو اور روسی میڈیا پر چلنے والے فوٹیج میں فائرنگ کا آسمان دکھایا گیا، جو عبادت گاہ کو آگ لگنے کے بعد دھویں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے، بنیادی طور پر مسلم اکثریتی علاقے میں یہ یہودیوں کی قدیم عبادت گاہ ہے۔

# جنگ کے بعد غزہ کی سکیورٹی عالمی برادری کی ذمہ داری: جرمنی

**برلن (ایجنسیاں)**

جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئربوک منگل کو مصری وزارت خارجہ پہنچیں، جہاں انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ غزہ میں جاری جنگ کے بعد وہاں سکیورٹی کو منظم کرنا بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری ہے۔ ساتھ ہی انالینا بیئربوک نے یہ بھی کہا کہ اپنی صفوں میں بہتری لانے کے بعد فلسطینی خود عنقریب انتظامیہ کو منتقل میں غزہ میں ایک اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ جرمن وزیر کا کہنا تھا، "مصر اور جرمنی اس بات پر متفق ہیں کہ غزہ اور ویسٹ بینک دونوں فلسطینیوں کے علاقے ہیں۔'' دریں اثناء امریکہ اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کی طرف سے اسرائیل پر دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ حماس کے زیر انتظام غزہ کے علاقوں میں اپنے حملوں کو کم کرے جبکہ جرمنی کی طرف سے غزہ میں فلسطینی عوام کے مصائب کم کرنے کی بات کی گئی ہے۔ جرمنی روایتی طور پر اسرائیل کے مضبوط ترین اتحادیوں میں سے ایک اہم ملک ہے۔ اس ملک کی تاریخ کا نازی دور ہولوکاسٹ کے سیاہ باب کی وجہ سے داغ دار ہے جس میں تقریباً 60 لاکھ یہودیوں کے قتل کا ذمہ دار ماضی کا نازی جرمنی ہی رہا ہے۔

جرمن وزیر خارجہ نے قاہرہ میں اپنے مصری ہم منصب سامح شکوری کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا، جس میں انہوں نے کہا، "فلسطینیوں کو ان کے علاقے سے نہیں نکالا جانا چاہیے۔'' مصری وزیر خارجہ نے اس موقع پر کہا کہ اس وقت کی اولین ترجیحات جنگ بندی، سکیورٹی کے مسائل سے نمٹنا، انسانی بنیادوں پر امداد کی فراہمی کو ممکن بنانا اور (غزہ سے فلسطینیوں کی) نقل مکانی کو روکنا ہے۔'' مصری وزیر خارجہ نے نقل مکانی کو روکنے کی کوششوں کے بارے میں کہا کہ اس حوالے سے یہ سمجھا جا رہا ہے کہ اس کے لیے کوششیں ہو رہی ہیں۔ لیکن ان کے بقول، "یہ قریب نظر ہے، خوش فہمی ہے، کیونکہ ہمیں نقل مکانی کو روکنے کی کوئی عملی کوشش نظر نہیں آ رہی۔'' جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئربوک پیرو کو اسرائیل میں قیمت اور آج مصر کا دورہ کرنے کے بعد وہ لبنان پہنچیں گی۔ انہوں نے اپنے بیان میں اس امر پر بھی زور دیا کہ عسکریت پسند تنظیم حماس کو ہتھیار ڈالنا ہوں گے۔ ایک ایسے وقت پر جب اسرائیل پر جنگ کی شدت کو کم کرنے پر زور بڑھ رہا ہے، منگل کے دن اسرائیلی فوج نے کہا کہ غزہ پٹی میں حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف اس کی کارروائی میں اب تک اس کے 185 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ تازہ ترین ہلاکتوں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ پیر کے روز لڑائی میں مزید دو اسرائیلی فوجی مارے گئے۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے دہشت گردانہ حملے کا اسرائیل کی ریاستی تاریخ کا مہلک ترین حملہ قرار دیا گیا تھا، جس کے بعد سے اسرائیل نے حماس کے عسکریت پسندوں کو کچلنے کا عزم کر رکھا ہے۔ حماس کے اسرائیل پر دہشت گردانہ حملے میں اسرائیلی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 1,140 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں سے زیادہ تر عام شہری تھے۔ اس کے علاوہ حماس کے عسکریت پسندوں نے تقریباً 250 افراد کو یرغمال بھی بنا لیا تھا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ ان میں سے 132 ابھی تک حماس کی قید میں ہیں جن میں سے کم از کم 25 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ شاید مارے جا چکے ہیں۔

## مختصر خبریں

### امریکہ میں شدید گرمی کی لہر، ہیٹ ویو وارننگ جاری

**واشنگٹن (یو این آئی)**، موسمیاتی تبدیلی کے باعث اس وقت دنیا کے کئی خطے شدید ترین گرمی کی لپیٹ میں ہیں اور مختلف ممالک میں اب تک اس گرمی کے باعث سینکڑوں انسانی جانیں ضائع ہوچکی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکا بھر میں گرمی کی لہر میں تیزی کی لہر جاری ہے، واشنگٹن میں درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے۔ امریکہ کے بعض شہروں میں درجہ حرارت 37 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ریکارڈ کیا گیا، شمالی اور جنوبی ریاستوں ہیٹ ویو وارننگ جاری کردی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شدید گرمی کے باعث ہزاروں افراد متاثر ہوسکتے ہیں، نیو انگلینڈ میں بڑے پیمانے پر طوفان، سیلاب رپٹ ہوا ئیں اور بگولوں کا خطرہ ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت دنیا کے کئی خطے شدید اور تاریخی گرمی کی لپیٹ میں ہیں، متحدہ عرب امارات میں شدید گرمی کے باعث ایک کرکٹر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ یہ واقعہ متحدہ عرب امارات میں پیش آیا ہے جہاں شدید گرمی میں کرکٹ کھیلنے والا ایک شوقیہ کرکٹر منہ پر سفید تھیلا چڑھا کر بھاگتا دکھائی دیا۔ گزشتہ دنوں متحدہ عرب امارات میں کرکٹ کے شوقین افراد نے ایک چھٹی شدید گرمی میں کھیلا۔ میچ تو مکمل کیا گیا مگر میچ کے بعد ایک کرکٹر منہ پر سفید تھیلا حالت غیر ہوگئی اور وہ پگھلتے ہوئے دیکھا گیا۔

### حج کے دوران ایک ہزار 301 اموات: سعودی وزیر صحت

ریاض، 24 جون (یو این آئی) سعودی وزیر صحت فہد الجلاجل کا کہنا ہے کہ اس سال حج کے دوران شدید گرمی کے باعث ایک ہزار 301 اموات ہوئیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزیر صحت نے بتایا کہ ان اموات میں 83 بغیر وہ افراد تھے جو بغیر پرمٹ کے حج کر رہے تھے ۔انہوں نے کہا کہ بغیر پرمٹ افراد نے صحت سے متعلق ہدایات پر عمل نہیں کیا، جن میں سے 95 مریض اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب میں شدید گرمی کی وجہ سے مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حج کے خطاب اور نماز سے متعلق اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ سربراہ برائے مسجد الحرام اور مسجد نبوی شیخ ڈاکٹر عبدالرحمان السدیس نے جمعہ کی نماز کے خطاب کا دورانیہ کم کرنے کی ہدایات جاری کردیں۔ نئے احکامات کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں جمعہ کا خطاب اور نماز پندرہ منٹ کے اندر ادا کرنے کی ہدایات کی گئی ہے۔ مقامی سعودی میڈیا کے مطابق یہ فیصلہ شدید گرم موسمی حالات کے پیش نظر کیا گیا ہے، یہ تبدیلی سخت گرمیوں تک جاری رہے گی، جس کے بعد ساتھ رمضان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

### مدین واقعہ: جلاؤ گھیراؤ اور تھانے پر حملے میں ملوث کلیدی ملزم گرفتار

**سوات (یو این آئی)**، مدین میں مشتعل افراد کی جانب سے توہین مذہب کے الزام میں ایک شخص کو زندہ جلانے اور تھانے پر حملے کی تحقیقات میں مطلوب اہم ملزم گرفتار کرلیا گیا۔ چند روز قبل مدین میں مشتعل افراد نے توہین مذہب کے الزام میں ایک شخص کو زندہ جلا کر تھانے کو بھی آگ لگا دی تھی۔ ڈی پی او سوات زاہد اللہ خان نے بتایا تھا کہ قرآن پاک کی مبینہ بے حرمتی کے الزام میں علاقہ مکینوں نے شہری پر تشدد کیا اور اسے برہنہ کر کے سڑکوں پر گھمایا اور جب مدین پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے تھانے منتقل کیا تو مشتعل ہجوم نے تھانے کو بھی آگ لگا دی اور توڑ پھوڑ کی تھی جب کہ مشتعل افراد ملزم کو تھانے سے نکال کر لے گئے تھے۔ واقعے کے حوالے سے ایس ایچ او مینگورہ کینٹن بادشاہ حضرت نے مطابق مدین واقعہ میں تھانے کو نقصان پہنچا جبکہ کئی گاڑیوں کو بھی جلایا گیا ہے تاہم اب پولیس نے مدین میں جلاؤ گھیراؤ، تھانے پر حملے کی تحقیقات میں مطلوب اہم ملزم کو گرفتار کرلیا ہے جسے سوات کی انسداد دہشتگردی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ایس پی انویسٹی گیشن کا بتانا ہے کہ بنگلہ آرائی اور جلاؤ گھیراؤ کے مقدمے میں مزید 10 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ مقدمے میں گرفتار 23 میں سے 21 افراد کو آج عدالت میں پیش کیا جائے۔

# ہم مشرق وسطیٰ میں ایک پھیلتی ہوئی جنگ کے دھانے پر کھڑے ہیں: جوزپ بوریل

**بیروت (ایجنسیاں)**

یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزپ بوریل نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ جنگ کے پھیلاؤ کے کنارے پر کھڑا ہے۔ یورپی یونین کے عہدے دار نے یہ بات پیر کے روز بتائی ہے۔ ابھی کچھ ہی روز پہلے لبنان کی ایرانی حمایت یافتہ ملیشیا حزب اللہ نے یورپی ملک قبرص کو انتباہ کیا تھا۔ جوزپ بوریل نے یہ بیان اس کے بعد دیا ہے۔ اس دوران یہ اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ یورپی ممالک اپنے شہریوں کو لبنان سے نکلنے کا کہہ رہے ہیں۔ جوزپ بوریل نے ذرائع خارجہ کے اجلاس سے پہلے ٹیلیگرام میں رپورٹرز سے بات چیت کرتے ہوئے کہا جنگی دائرہ لبنان کے جنوب کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے اور ہر روز جنگی خطرہ اور دائرہ پھیل رہا ہے۔ یورپی یونین کے خارجہ پالیسی سربراہ کا کہنا تھا، "ہم پھیلتی ہوئی جنگ کے دھانے پر کھڑے ہیں۔

"واضح رہے ماہ جون کے وسط میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں حزب اللہ کے ایک سینئر رکن کی ہلاکت کے بعد حزب اللہ نے اسرائیل کے اندر بڑی تعداد میں میزائل اور راکٹ حملے کیے ہیں۔ اس سے پہلے ایک ہی دن میں اتنی بڑی تعداد میں حزب اللہ نے کبھی راکٹ یا میزائل نہیں پھینکے تھے۔ حزب اللہ کی طرف سے اسرائیل کے ساحلی شہر حیفا میں بھی حملے کیے گئے ہیں۔ حزب اللہ اور لبنان کے درمیان اس شدت کے دوران امریکی صدر کے سینئر مشیر آموس ہوچسٹین نے اسرائیل اور لبنان کا خصوصی دورہ کیا۔ تاکہ کشیدگی پھیلنے کے خطرے سے پہلے دونوں طرف کے رہنماؤں سے مل سکیں۔ ادھر اسرائیلی عہدیدار نے دو روز قبل کہا ہے کہ یہ کئی اسوار اس لیے جنگ بندی میں ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں کہ وہ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑنے کا انتظار کر رہے ہیں۔

# یوروپی یونین کی روس کے 116 افراد اور اداروں پر پابندیاں

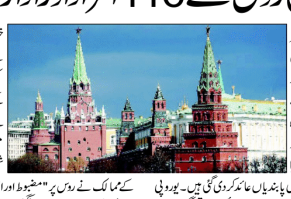

**ماسکو (ایجنسیاں)**، روسی خبر رساں ادارے 'تاس' نے بتایا ہے کہ یورپی یونین نے 116 روسی افراد اور اداروں پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی نے مزید کہا کہ یورپی یونین نے روس، چین، متحدہ عرب امارات اور ترکیہ کی 61 کمپنیوں کو پابندیوں کے 14 ویں پیکج میں شامل کیا ہے۔ دوسری استعمال کی ٹیکنالوجیز کی برآمد پر بھی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ یورپی یونین نے "آرٹک "2 اور "مرمانسک" ایل این جی جیسے مانع قدرتی گیس کے منصوبوں مکمل کرنے کے لیے سرمایہ کاری اور سامان، ٹیکنالوجی اور خدمات کی فراہمی پر پابندی عائد کردی۔ یکیٹم کے وزیر خارجہ نے کہا کہ یورپی یونین کے ممالک نے روس کے منجمد اثاثوں سے حاصل ہونے والے منافع کو یوکرین کے مفاد میں استعمال کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزپ بوریل نے اعلان کیا کہ یورپی یونین نے ایک ایسا طریقہ کار تیار کیا ہے جو کیف کے لیے اسلحے کی خریداری پر ہنگری کے ویٹو کو تجمید روسی اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ بوریل نے فنانشل ٹائمز کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ یہ ڈوپیٹ جس نے پہلے روسی اثاثوں کے استعمال کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا، اب اس کی شمولیت ضروری نہیں۔ گذشتہ ہفتے یورپی یونین کے ممالک نے روس پر "مضبوط اور اہم" پابندیاں عائد کرنے پر اتفاق کیا تھا کہ روس کی یوکرین کے خلاف جنگی کوششوں کا سخت جواب دیا جاسکے۔ یکیٹم کے ایوان صدر ڈیمیٹرس پلیٹ فارم پر لکھا کہ "یہ پیکج نئے ہدفی اقدامات فراہم کرتا ہے اور خامیوں کو بند کرکے موجودہ پابندیوں کے اثرات کو بڑھاتا ہے"۔ امریکی محکمہ خزانہ نے حال ہی میں پابندیوں کے دائرہ کار میں نمایاں توسیع کا اعلان کیا تھا۔ اس میں 300 سے زائد اداروں اور افراد کو نشانہ بنایا گیا ہے تاکہ یوکرین میں جاری تنازعے کے دوران روسی فوجی پیداواری صلاحیتوں کو متاثر کیا جاسکے۔

## غزہ میں لاکھوں طلباء جنگ کے باعث تعلیم حاصل کرنے سے محروم

**غزہ (یو این آئی)** اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین کے منصوبہ بندی کے ڈائریکٹر سام روزے کہا کہ یہ "ناخوش اور افسوسناک" ہے کہ غزہ کی پٹی میں 50 لاکھ سے زائد طلباء و طالبات تعلیم حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ یو این آر ڈبلیو اے کے پلاننگ ڈائریکٹر روز نے قطر میں یتیم الجزیرہ کو انٹرویو میں بتایا کہ "غزہ بھر میں بانی اسکول کے 39 ہزار طلباء یونیورسٹی کے امتحانات نہیں دے سکے جس سے ہمارے دکھ و درد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ غزہ میں 50 لاکھ سے زیادہ بچے 8 ماہ سے تعلیم کے حق سے محروم ہیں۔ ہر چیز کو ایک طرف چھوڑ ہی تو ان بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع دینا انتہائی افسوسناک ہے۔" مغربی میں فلسطینی حکومت کی جانب سے دیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ "غزہ میں اسرائیل کی جنگ کے باعث 7 اکتوبر سے 8 لاکھ طلباء اپنے تعلیمی حقوق سے محروم ہیں۔

# غزہ: اسرائیلی حملے میں محکمہ صحت کا عہدیدار ہلاک، ٹینکوں کی رفح میں پیش قدمی

**غزہ (ایجنسیاں)**، غزہ کی وزارت صحت نے کہا کہ شہر میں ایک طبی کلینک پر اسرائیلی فضائی حملے میں غزہ کے ایمبولینس اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ہلاک ہو گئے جبکہ اسرائیلی فوج نے کہا کہ حملے میں حماس کا ایک سینئر مسلح کمانڈر مارا گیا۔ وزارت صحت نے کہا کہ بانی الخبطر اوی کی ہلاکت سے سات اکتوبر سے اب تک اسرائیلی فائرنگ سے ہلاک ہونے والے طبی عملے کی تعداد 500 ہوگئی ہے۔ اب تک کم از کم 300 دیگر افراد زیر حراست ہیں۔ ایک بیان میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ حملے میں محمد صلاح کو نشانہ بنایا گیا جو اس کے مطابق حماس کے لیے ہتھیار تیار کرنے کا ذمہ دار تھا۔ فوج نے کہا، "صلاح حماس کی دہشت گرد تنظیم کے لیے تزویراتی ہتھیار تیار کرنے کے منصوبے میں شریک تھا اور اس نے حماس کے متعدد دہشت گرد سوں کی کمان کی جو ہتھیار تیار کرنے کا کام کرتے تھے۔

جنگ کو آٹھ ماہ سے زیادہ عرصہ گذر جانے کے باوجود اسرائیل کی حمایت یافتہ بین الاقوامی ثالثی اب تک جنگ بندی کا معاہدہ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ حماس کہتی ہے کہ کسی بھی معاہدے کے تحت جنگ کا خاتمہ ضروری ہے جبکہ اسرائیل کہتا ہے کہ وہ حماس کے خاتمے تک لڑائی میں صرف عارضی وقفے پر اتفاق کرے گا۔ رہائشیوں نے شدید لڑائی کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہا، مصر کے سرحد کے قریب رفح میں اسرائیلی افواج جنہوں نے شہر کے مشرقی، جنوبی اور وسطی حصوں کو اپنے کنٹرول میں لے لیا تھا، مغربی اور شمالی علاقوں میں اپنی کارروائی جاری رکھی۔

# حماس کے خلاف لڑائی کی شدت جلد ختم ہوجائے گی: نیتن یاہو

**تل ابیب (یو این آئی)**، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ میں فلسطینی کی مزاحمتی تنظیم حماس کے خلاف جنگ شدید لڑائی ختم ہونے والی ہے لیکن یہ جنگ غزہ پر حماس کے کنٹرول کے خاتمے تک جاری رہے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیل میڈیا 'i24' کو دیے گئے انٹرویو میں بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ میں شدید لڑائی جلد ختم ہونے والی ہے ، جس کے بعد اسرائیل لبنان کے شمالی سرحد پر مزید فوجی نفری تعینات کرے گا، جہاں ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ کے ساتھ لڑائی میں شدت آ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جنگ کے شدید مرحلے کے خاتمے کے بعد ہمارے پاس موقع ہے کہ ہم اپنی افواج کو شمالی سرحد پر بھیج دیں، اور بنیادی طور پر وہ وجوہات کی وجہ سے ایسا ضرور کریں گے، پہلا یہ کہ ہمیں ایران کا دفاع کے لیے کہنا پڑے گا اور دوسرا بہیں یرغمالی شہریوں کو بھی گھر واپس لانا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ ہم اس معاملے کو سفارتی سطح پر حل کر سکتے ہیں اور ہم ایسا کریں گے ، اور اگر ایسا نہیں ہو سکا تو پھر ہم دوسرا آپشن استعمال کریں گے لیکن اپنے شہریوں کو ہر حال میں گھر واپس لائیں گے۔ یاد رہے کہ حزب اللہ کے ساتھ لڑائی کے دوران لبنان کی سرحد کے قریب واقع بیشتر اسرائیلی علاقوں کو خالی کروا دیا گیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم سے سوال کیا گیا' حماس کے ساتھ شدید لڑائی کا عمر حلہ کب ختم ہوگا' جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ مرحلہ بہت جلد ختم ہوگا لیکن غزہ میں اسرائیلی فوج موجود رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں اس جنگ کو مکمل طور پر ختم کرنے اور حماس کو ایسا ہی چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ نیتن یاہو نے اس تاثر کو بھی مسترد کر دیا کہ مغربی کنارے میں قائم فلسطینی اتھارٹی حماس کی جگہ غزہ کا نظام سنبھالنے ہوئے ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ سال 7 اکتوبر کے حملے کے بعد سے صہیونی فورسز کے ہاتھوں غزہ میں اب تک خواتین اور بچوں سمیت 37 ہزار 431 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ 85 ہزار 653 افراد زخمی ہو کے ہیں۔

## اسرائیلی فوج نے ممنوعہ فاسفورس بموں کا استعمال کیا: لبنان

**بیروت (یو این آئی)** اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان سے متصل سرحدی علاقے میں ممنوعہ فاسفورس بموں کا استعمال کیا ہے۔ لبنان کی سرکاری خبر ایجنسی این این آر کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج نے سرحدی قصبے خیام اور مرجعیون پر شدید فاسفورس بموں سے گولہ باری کی تھی۔ اسرائیلی توپ خانے نے قزخیلہ اور ہرماس کے درمیان خورمانی علاقے پر بھی شدید گولہ باری کی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے خیام، مایہ اور الملی الشعاب بانی قصبوں میں حزب اللہ کے بعض ٹھکانوں کو جنگی طیاروں سے نشانہ بنایا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ "ہم نے لبنان کی سرحد پر صورتحال تبدیل کرنے کی تیاریاں کر لی ہیں" نیتن یاہو نے اسرائیل کے ٹیلی ویژن 'i24 نیوز' کے انٹرویو میں لبنان سرحدی صورتحال اور غزہ کی جنگ کا جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "ہمیں، ملک کے شمال میں حالات کو بعید چھوڑنے پر تیار نہیں ہوں۔ ہم، اس صورتحال کو تبدیل کرنے کی، تیاریاں کر رہے ہیں" غزہ کی جنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ "غزہ میں بھاری جھڑپوں کا مرحلہ ختم ہونے کے قریب ہے، ہم، حماس کو ختم کیے بغیر جنگ روکنے پر تیار نہیں ہوں۔ اسرائیل، غزہ کے فلسطینیوں کے تعاون سے، ایک شہری انتظامیہ کے قیام کا خواہش مند ہے"۔ واضح رہے کہ اسرائیل ایک طرف غزہ کی پٹی پر آج اتوار سے حملے جاری رکھے ہوئے ہے اور دوسری طرف شمالی سرحد پر لبنانی حزب اللہ کے ساتھ بھی جھڑپیں کر رہا ہے۔ لبنان اور اسرائیل کے درمیان 'نیلی لائن' کے نام سے جانی جانی کی سرحدی لائن پر حالیہ ہفتوں میں تناؤ شدت اختیار کر رہا ہے۔

## کریمیا میں روسی حملے کے پیچھے امریکہ: روس

**ماسکو (یو این آئی)**، روس نے کریمیا پر حملوں کا ذمہ دار امریکا کو ٹھہرا دیا، روسی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ کریمیا میں ہونے والے حالیہ حملوں کے پیچھے امریکہ ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اتوار کو روس کے ساتھ ملحقہ جزیرہ نما کریمیا میں یوکرین کے میزائل حملے میں 2 بچوں سمیت 4 افراد ہلاک اور 151 زخمی ہو گئے تھے، اس حملے میں پانچ امریکی فراہم کردہ میزائل استعمال ہوئے ۔ روس کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ یوکرین نے جیسے امریکی فراہم کردہ ہتھیاروں اور طویل فاصلے کے میزائل کا استعمال کیا، حملے میں کلسٹر بموں کا استعمال کیا گیا، وزارت دفاع نے کہا کہ ماسکو کے ساتھ ملحقہ کریمیا پر مہلک حملے کی ذمہ داری واشنگٹن پر عائد ہوتی ہے۔ روسی وزارت دفاع نے کہا کہ کلسٹر وار ہیڈز سے لیس امریکہ کے فراہم کردہ آرمی ٹیکٹیکل میزائل سسٹم (اے ٹی اے سی ایم ایس) میزائلوں میں سے چار کو فضائی دفاعی نظام نے مار گرایا تھا لیکن پانچویں میزائل کا گولہ باردو فضا ہی میں پھٹ گیا۔ روس کے سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی فوٹیج میں دکھایا گیا کہ لوگ ساحل سمندر سے بھاگ رہے ہیں اور کچھ لوگوں کو محفوظ مقام کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔

کریمیا میں روسی حکام نے بتایا کہ میزائل کے ٹکڑے دوپہر کے بعد سیباستوپول شہر کے شمال کی جانب ایک ساحل کے قریب گرے جہاں مقامی لوگ چھٹیاں منا رہے تھے۔ اس واقعے نے روسی عوام میں شدید غم و غصہ پیدا کیا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ امریکی ماہرین نے میزائلوں کے 'فلائٹ کوآرڈینیٹس' امریکی جاسوس سیٹلائٹ کی معلومات کی بنیاد پر ترتیب دیے تھے، یعنی واشنگٹن اس کے لیے براہ راست ذمہ دار تھا۔ وزارت نے کہا کہ سیباستوپول کے شہریوں پر جان بوجھ کر دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری سب سے بڑھ کر واشنگٹن پر عائد ہوتی ہے جس نے یہ ہتھیار فراہم کیے، اور پھر کیف حکومت پر جس کی سرزمین سے یہ حملہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ دوسری طرف روس کے شہر داغستان میں یہودی اور عیسائی عبادت گاہوں پر بھی حملے ہوئے ہیں جن میں 17 افراد ہلاک اور 25 زخمی ہوگئے، دہشت گردوں نے 2 گرجا گھروں، یہودی عبادت گاہ کو آگ لگا دی تھی، پولیس کی جوابی کارروائی میں 6 حملہ آور مارے گئے، حملہ آوروں نے داغستان میں پولیس چوکی پر بھی فائرنگ کی۔

## عمران خان کا نااہلی معاملہ کے خلاف زیر التوا اپیل کی جلد سماعت کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع

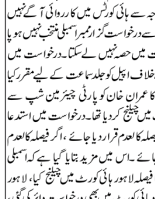

**اسلام آباد (یو این آئی)**، سابق وزیر اعظم عمران خان نے اپنی نااہلی کے خلاف زیر التوا اپیل کی جلد سماعت کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کرلیا۔ ڈان نیوز کے مطابق درخواست عمران خان کے وکیل علی ظفر کی جانب سے دائر کی گئی۔ درخواست میں موقف اپنایا گیا ہے کہ عمران خان سابق وزیر اعظم اور سب سے بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں، درخواست گزار کو الیکشن کمیشن کی جانب سے نااہل کرنے کے بعد پارٹی سربراہ کے عہدے سے ہٹانے کی کارروائی جاری ہے، الیکشن کمیشن کے احکامات کے خلاف اسلام آباد اور لاہور ہائی کورٹ میں مقدمات زیر التوا ہیں، سپریم کورٹ میں زیر التوا کیس کی وجہ سے ہائی کورٹس میں کارروائی آگے نہیں بڑھ پارہی ہے، اس میں بتایا گیا ہے کہ ان مقدمات کی وجہ سے درخواست گزار مسلسل عتاب نہیں ہوپا رہے، زیر التوا اپیل کی وجہ سے درخواست گزار عمومی انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتا۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ پاکی پی ٹی آئی عمران خان کی نااہلی کے خلاف اپیل کو جلد سماعت کے لیے مقرر کیا جائے۔ واضح رہے کہ 6 جنوری کو اسلام آباد ہائی کورٹ کا عمران خان کو پارٹی چیئرمین شپ سے نااہل کا فیصلہ بلے کا پاکستان تحریک انصاف نے سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا تھا۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کا 6 جنوری 2023 کا فیصلہ کالعدم قرار دیا جائے ، اگر فیصلہ کالعدم نہیں ہوتا تو مقدمہ لاہور ہائی کورٹ منتقل کرنے کا حکم دیا جائے ۔ اس میں مزید بتایا گیا ہے کہ آسٹنی رکنیت اور پارٹی چیئرمین شپ سے ہٹانے کا الیکشن کمیشن کا فیصلہ لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا، لاہور ہائی کورٹ میں کیس زیر سماعت ہونے کے دوران اسلام آباد ہائی کورٹ میں بھی درخواست دائر کی گئی ، بعد ازاں اسلام آباد ہائی کورٹ سے درخواست واپس لینے کی استدعا کی گئی۔ مؤقف اپنایا گیا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ نے کیس واپس لینے کی استدعا مسترد کردی، کوئی بھی عدالت مقدمہ واپس نہ کرنے پر اصرار نہیں کرسکتی۔ یاد رہے کہ 6 جنوری کو اسلام آباد ہائی کورٹ نے توشہ خانہ کیس میں الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) کی جانب سے سابق وزیر اعظم اور پی ٹی آئی کے سابق چیئرمین عمران خان کی نااہلی کو برقرار رکھتے ہوئے کیس میں ان کی سزا معطلی کی درخواست نمٹا دی تھی۔

# غزہ جنگ کی افراتفری میں 21 ہزار فلسطینی بچے لاپتہ ہونے کا انکشاف

**غزہ (یو این آئی)** ایک برطانوی تنظیم نے غزہ جنگ کی افراتفری میں 21 ہزار فلسطینی بچے لاپتا ہونے کا انکشاف کیا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق 'سیو دی چلڈرن' نے ایک نئے بیان میں کہا ہے کہ غزہ میں صہیونی جارحیت کے بعد سے تقریباً اکیس ہزار فلسطینی بچے لاپتا ہو چکے ہیں۔ برطانوی امدادی گروپ 'سیو دی چلڈرن کے مطابق یہ ہزاروں لاپتا فلسطینی بچے یا تو تباہ شدہ گھروں کے ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں، یا اسرائیلی فورسز کے ہاتھوں حراست میں ہیں، یہ نشان قبروں میں دفن ہیں یا اپنے خاندانوں سے بچھڑ گئے ہیں۔ گروپ نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ کے موجودہ حالات میں معلومات اکٹھا کرنا اور اس کی تصدیق کرنا تقریباً ناممکن ہے، لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ کم از کم 17,000 بچے پھنس کر لاپتا ہو گئے ہیں اور تقریباً 4,000 بچے ملبے کے نیچے ہیں، جب کہ اس کے علاوہ ابتدائی قبروں میں بھی نامعلوم تعداد دفن ہے۔ سیو دی چلڈرن کے مطابق فلسطینی بچوں کی ایک تعداد وہ ہے جنھیں زبردستی لایا گیا ہے، انھیں حراست میں لیا گیا اور زبردستی غزہ سے باہر منتقل کیا گیا، اور ان کے خاندانوں کو ان کے ٹھکانے کا پتا نہیں ہے، ان بچوں کے ساتھ ناروا سلوک اور تشدد کی اطلاعات بھی ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے رہائشی علاقوں پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بمباری کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت مزید 15 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، غزہ میں اقوام متحدہ کے امدادی مرکز پر بھی صہیونی افواج نے بم برسائے ، جس میں پانی اور خوراک لینے والوں سمیت 8 فلسطینی شہید ہو گئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق غزہ میں اتوار کے روز ایمبولینسز اور ایمرجنسی کے ڈائریکٹر بانی انتھر اوی غزہ شہر میں درمان کلینک پر اسرائیل